S_1999_4_329_332

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1999 ایس یو پی پی 4ایس سی آر

اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام۔

سامیانلور پرائمری ایگریکلچرل کوپریشن بینک

2نومبر 1999

ایس۔ساگراحمد اور آر۔پی۔سیٹھی، جسٹسز

بیمہ۔

چوری کی پالیسی-کیش باکس سے چوری شدہ نقد اور زیورات کا دائرہ-سیف میں صرف نقد یا زیورات کے نقصان کا احاطہ کرنے والی پالیسی-' محفوظ'-کا مطلب ہے-منعقد، انشورنس پالیسی کو صرف اس میں موجود شرط کے حوالے سے سمجھا جائے گا-کیش باکس کو پالیسی کے معنی کے ساتھ سیف کے برابر نہیں کیا جا سکتا-لہذا، کہا گیا کہ چوری پالیسی میں شامل نہیں ہے۔

مدعا علیہ بینک نے اپیل گزار سے چوری کی بیمہ پالیسی لی اور پالیسی کے برقرار رہنے کے دوران مدعا علیہ کے احاطے میں چوری ہوئی اور نقد خانہ جس میں رقم اور گروی رکھے زیورات غائب پائے گئے۔مدعا علیہ کے ذریعے دائر کیے گئے دعوے کی اجازت ضلعی فورم نے دی تھی۔اپیل میں، ریاستی صارفین کے تنازعات کے ازالے کے کمیشن نے ضلعی فورم کے اس حکم کو خارج کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ " کیشیئر کا کیش باکس" پالیسی کے معنی میں " محفوظ" نہیں تھا جس میں "صرف نقد یا زیورات کا نقصان" شامل تھا۔مدعا علیہ کی طرف سے پیش کردہ نظر ثانی کو جزوی طور پر قومی صارفین کے متدعویہ کے ازالے کے کمیشن نے لفظ " محفوظ" کے معنی سے متعلق ریاستی کمیشن کے نتائج کو ایک طرف رکھ کر اجازت دی تھی اور مدعا علیہ کو ہونے والے اصل نقصان کا تعین کرنے کے لیے مقدمے کو اس کے پاس بھیج دیا تھا۔قومی کمیشن کے حکم سے ناراض ہو کر بیمہ کمپنی نے موجودہ اپیل دائر کی ہے۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ ' محفوظ' کے بیان محاورہ کی تشریح صرف بیمہ پالیسیوں اور دیگر منسلک دستاویزات کا حوالہ دے کر کی جانی چاہیے نہ کہ لغتوں کا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، عدالت۔

منعقد:.1 بیمہ کی تجویز اور بیمہ پالیسی کا مشترکہ مطالعہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سونے کے زیورات اور نقد رقم کا بیمہ محفوظ اور بند محفوظ میں کیا گیا تھا جس کی وضاحت بیمہ شدہ نے خود تجویز

میں کی تھی۔ تسلیم شدہ طور پر، مذکورہ بالا سیف اصل میں موجود نہیں تھا اور جس "سیف" کے لیے بیمہ پالیسی جاری کی گئی تھی اس سے چوری نہیں کی گئی تھی۔ (331-جی)

.2 لفظ "محفوظ" کے معنی کو سمجھنے کے لیے لغتوں کا حوالہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں تھی جسے فوری معاملے میں فریقین نے تجویز پیش کرتے ہوئے اور بیمہ پالیسی کو قبول کرتے ہوئے سمجھا ہے۔ بیمہ پالیسی کے معنی میں کیشیئر باکس کو سیف کے برابر نہیں کیا جا سکتا۔ مبینہ چوری اور زیورات اور نقد پر مشتمل کیش باکس کو ہٹانا فریقین کے درمیان بیمہ پالیسی کے تحت نہیں تھا۔ بیمہ پالیسی کو صرف اس میں موجود شرائط کے حوالے سے سمجھا جانا چاہیے اور اس میں ظاہر ہونے والے الفاظ کو کوئی مصنوعی دور اندیش معنی نہیں دیا جا سکتا۔ (332-ڈی-ای)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار :1997 کی دیوانی اپیل نمبر 8716۔

1996 کے آر پی نمبر 343 میں نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے مورخہ 1.5.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے نازمی وزیری اور ارشد احمد۔

جواب دہندہ کے لیے کے۔ بی۔ ساؤنڈر راجن۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

سیٹھی، جسٹس: مدعا علیہ بینک نے اپیل کنندہ کمپنی کے ساتھ دو بیمہ پالیسیاں لی تھیں جن میں سے ایک 1 لاکھ روپے کی نقد بیمہ پالیسی تھی اور دوسری 25 لاکھ روپے کی چوری کی بیمہ پالیسی تھی۔ مؤخر الذکر بیمہ پالیسی کے تحت آنے والی مدت 6.11.1992 سے 5.11.1993 تک تھی۔ 27 جنوری 1993 کی رات بیمہ شدہ بینک کے احاطے میں چوری کا واقعہ پیش آیا اور نقدی کا صندوق لاپتہ پایا گیا جس کے لیے پولیس میں شکایت درج کی گئی اور اپیل کنندہ کمپنی سے گروی کے زیورات کی قیمت کا دعوی کیا گیا جو مبینہ طور پر 9,279.25 روپے کی نقد رقم کے ساتھ کھو گیا تھا۔ ضلعی صارفین ازالہ فورم، مدورائی (جسے اس کے بعد "ڈسٹرکٹ فورم" کہا گیا ہے) جہاں شکایت درج کی گئی تھی، نے مدعا علیہ بینک کے دعوے کی اجازت دی اور اسے معاوضہ دیا جیسا کہ دعوی درخواست میں درخواست کی گئی تھی۔ اپیل میں، ریاستی صارفین کے تنازعات کے ازالے کا فورم مدراس (جسے اس کے بعد "اسٹیٹ کمیشن" کہا گیا ہے) نے ضلعی فورم کے ایوارڈ کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ " کیشیئر کا کیش باکس" جس میں زیورات اور نقد رقم مبینہ طور پر رکھی گئی تھی، پالیسی کے معنی میں "محفوظ" نہیں تھا جس میں "صرف نقد یا زیورات کا سیف میں نقصان" شامل

تھا۔ مدعا علیہ بینک کی طرف سے پیش کردہ نظر ثانی کو قومی صارفین کے تنازعات کے ازالے کے کمیشن، نئی دہلی (جسے اس کے بعد "قومی کمیشن" کہا گیا ہے) نے جزوی طور پر قبول کر لیا تھا اور اس نتیجے کو ایک طرف رکھ دیا تھا جہاں تک کہ یہ لفظ "محفوظ" کے معنی سے متعلق ہے جیسا کہ ریاستی کمیشن نے تشریح کی تھی اور اس معاملے کو ریاستی کمیشن کو ریمانڈ کر دیا گیا تھا تاکہ مدعا علیہ بینک کو اصل میں ہونے والے نقصان کی مقدار کے سوال کا تعین کرنے کے لیے اس معاملے کی تحقیقات کی جا سکے۔ قومی کمیشن کے حکم سے مطمئن نہ ہو کر اپیلنٹ کمپنی نے اس اپیل کو ترجیح دی ہے۔

اپیل کنندہ کمپنی کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے دعوی کیا ہے کہ قومی کمیشن "محفوظ" کے بیان محاورہ کے معنی کی تشریح کے لیے لغتوں کی مدد طلب کرنے میں جائز نہیں تھا۔ ان کی طرف سے یہ دعوی کیا گیا ہے کہ فوری معاملے میں "محفوظ" کے بیان محاورہ کی تشریح بیمہ پالیسیوں اور دیگر منسلک دستاویزات کے حوالے سے کی جانی چاہیے۔ ہم اس کی اطاعت میں جوہر پاتے ہیں۔

گھر توڑنے یا چوری سے متعلق بیمہ پالیسی سے پتہ چلتا ہے کہ سونا اور زیورات "محفوظ" میں رکھے گئے تھے۔ نقد اور محفوظ شدہ نوٹ جن کا بیمہ کیا گیا تھا وہ ایسی نقد اور نوٹ تھے جو "محفوظ" میں بند تھے۔ گھر توڑنے اور چوری کے خلاف کاروباری احاطے کے مواد کے بیمہ کی تجویز، جیسا کہ مدعا علیہ بینک کی طرف سے پیش کی گئی تھی، میں بیمہ شدہ کی طرف سے مطلوبہ اور اصل میں پیش کی گئی مختلف معلومات موجود تھیں۔ مذکورہ تجویز کے کالم 3 (اے) اور (بی) کو اس طرح پڑھا گیا:

"3 (ا) کیا تمام قیمتی اشیاء چوری میں محفوظ ہیں جو احاطے بند ہونے پر سیفوں کے خلاف مزاحمت کرتی ہیں — ہاں

(ب) اگر ایسا ہے تو بولو نام یا سیف بنانے والے اور قیمت — تانسی

اندراج 3 (اے) کے خلاف بیمہ شدہ نے "ہاں" کہا تھا اور اندراج 3 (بی) کے خلاف سیف کا میک متعین کیا گیا تھا۔ بیمہ کی تجویز اور بیمہ پالیسی کا مشترکہ مطالعہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سونے کے زیورات اور نقد رقم کا بیمہ محفوظ اور بند محفوظ میں کیا گیا تھا جس کی وضاحت بیمہ شدہ نے خود تجویز میں کی تھی۔ تسلیم شدہ طور پر، مذکورہ بالا سیف اصل میں موجود نہیں تھا اور جس "سیف" کے لیے بیمہ پالیسی جاری کی گئی تھی اس سے چوری نہیں کی گئی تھی۔ مستغیث کے مطابق چوری "کیشیئر کے کیش باکس" سے کی گئی تھی۔ سرویر، یعنی شری سریدھر اس نے 27 جنوری 1993 کی اپنی سروے رپورٹ میں کہا کہ چوری شدہ زیورات کو سیف لاکر میں نہیں رکھا گیا تھا اور چوری کو چوری بیمہ پالیسی کے تحت نہیں لایا گیا تھا۔ ضلعی فورم

نے بیمہ پالیسی اور اس کے ساتھ کی تجویز کو مناسب طریقے سے سراہا بغیر اپیل کنندہ کمپنی کو43729.25 روپے، کی کل رقم ادا کرنے کی ہدایت کی۔ریاستی کمیشن نے اپنے سامنے پیش کی گئی چوری کی پالیسی کو نمائش اے-3 اور نقد بیمہ پالیسی نمائش 4 اے- کے طور پر حوالہ دیا۔متعلقہ دستاویزات کا حوالہ دینے کے بعد ریاستی کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ نمائش اے-3 میں "محفوظ سونے کے زیورات" کا احاطہ کیا گیا ہے اور بیمہ تجویز نمائش بی-7 میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ تمام قیمتی سامان تانسی کی طرف سے بنائی گئی چوری کی مزاحمت میں محفوظ تھے۔کیش باکس ایک چھوٹا کنٹینر تھا جسے کیشیئر کی طرف سے کیش کاؤنٹر کے قریب رکھا گیا تھا جسے آسانی سے ہٹایا جا سکتا تھا۔ریاستی کمیشن نے مزید کہا:

"جس چیز کا بیمہ کیا جاتا ہے وہ کیش باکس کا مواد نہیں ہے بلکہ سیف میں رکھے گئے زیورات ہیں جس کا مطلب ہے تانسی کا بنایا ہوا سیفٹی لاکر جیسا کہ نمائش B-7 میں تجویز فارم میں اتفاق کیا گیا ہے۔۔اس لیے یہ واضح ہے کہ کیشیئر کے کیش باکس میں رکھے گئے زیورات ExhA-3 پالیسی کے تحت نہیں آتے۔''

ریاستی کمیشن نے فریقین کے درمیان حقیقی تنازعہ کو سراہا اور بیمہ پالیسیوں کی تشریح اور ضلعی فورم کے سامنے پیش کردہ تجویز پر تنازعہ کا فیصلہ کیا۔لفظ "محفوظ" کے معنی کو سمجھنے کے لیے لغتوں کا حوالہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں تھی جسے فوری معاملے میں فریقین نے تجویز پیش کرتے ہوئے اور بیمہ پالیسی کو قبول کرتے ہوئے سمجھا ہے۔بیمہ پالیسی کے معنی میں کیشیئر باکس کو سیف کے برابر نہیں کیا جا سکتا۔مبینہ چوری اور زیورات اور نقد پر مشتمل کیس باکس کو ہٹانا فریقین کے درمیان بیمہ پالیسی میں شامل نہیں تھا۔بیمہ پالیسی کو صرف اس میں موجود شرائط کے حوالے سے سمجھا جانا چاہیے اور اس میں ظاہر ہونے والے الفاظ کو کوئی مصنوعی معنی نہیں دیا جا سکتا۔لہذا، قومی کمیشن ریاستی کمیشن کے حکم کو کالعدم قرار دینے اور مدعا علیہ کو ہونے والے اصل نقصان کی حد کا پتہ لگانے کے مقاصد کے لیے کیس کو اس کے پاس واپس بھیجنے میں جائز نہیں تھا۔ریاستی کمیشن کا حکم کسی بھی غیر قانونی یا دائرہ اختیار کی غلطی کا شکار نہیں تھا جس میں قومی کمیشن کی مداخلت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ان حالات میں قومی کمیشن کے حکم کو کالعدم قرار دے کر اور ریاستی کمیشن کے حکم کو بحال کر کے اس اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔مدعا علیہ بینک کی طرف سے دائر کی گئی شکایت کو مسترد سمجھا جائے گا۔بنا اخراجات کے۔

اے۔کے۔ٹی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔